کثیر القومی اداروں کے لئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول

بہتر کارپوریٹ اکاؤنٹیبلٹی کے لئے ایک اہم پیش رفت

OECD Watch

او ای سی ڈی کے رہنما اُصول سرگرمِ عمل

تنظیم برائے معاشی تعاون وترقی کیا ہے؟

تنظیم برائے یورپی معاشی تعاون (او ای ای سی)، دوسری جنگ عظیم کے بعد، یورپ کی تعمیر نو کیلئے امریکی اور کینیڈین امداد کا انتظام کرنے کیلئے قائم کی گئی تھی، 1941 میں او ای ای سی تنظیم برائے معاشی تعاون وترقی (او ای سی ڈی) بن گئی،

اسکی ۳۰ ارکان ریاستیں دنیا کی دو تہائی اشیاء اور خدمات مہیا کرتی ہیں اور یہ تمام اقوام مارکیٹ کی معاشیات اور جمہوریت کے لئے یکساں طور پر پابند ہیں،

او ای سی ڈی کئی معاشی اور سماجی امور کا بشمول میکرو اکنامکس، تجارت، ترقی، تعلیم اور سائنس اور تخلیق، احاطہ کرتی ہے،

ویب سائٹ: ڈبلیوڈبلیوڈبلیوڈات او ای سی ڈی او آرجی

کثیر القومی اداروں کے لئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول کیا ہیں؟

کثیر القومی اداروں کیلئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول ۱۹۷۰ کے عشرے میں واضح کیے گئے، جس دوران کارپوریشنوں کی سرگرمیاں بین الاقوامی تنظیموں کے درمیان موضوع گفتگو بنی رہیں، ترقی پذیر ممالک پر کارپوریشنوں کا گاہ گاہ منفی تاثر زیادہ توجہ کا حامل رہا اور کمپنیوں کی نقصان دہ سرگرمیاں ان ممالک کیلئے جہاں وہ قائم تھیں، بڑھتی ہوئی مخالفت کا سبب بنیں، کاروباروں کے قانونی قاعدے کی ضرورت محسوس ہوئی اور بین الاقوامی تنظیموں جیسا کہ او ای سی ڈی، نے اس کے سلوک واہتمام پر قابو رکھنے کیلئے بین الاقوامی رہنما اصول واضح کیئے یہ رہنما اصول ۲۱ جون ۱۹۷۶ کو اختیار میں لایا گیا اور یہ اصول کثیر القومی اداروں کیلئے، جو دوسرے ممالک میں یا ان سے کاروبار کرنے والے ممالک سے اپنا کاروبار چلاتے ہیں، حکومتوں کی جانب سے غیر مشروط سفارشات ظاہر کرتے ہیں، ان رہنما اصولوں کو او ای سی ڈی کے ۳۰ ارکان ممالک اور ۸ غیر نمائندہ ممالک کی تائید حاصل ہے، یہ ممالک ذمہ دارانہ کاروباری سلوک واہتمام کیلئے مختلف امور میں، رضا کارانہ اصول اور قواعد (اسٹینڈرڈز) مہیا کرتے ہیں، جیسا کہ:

- معلومات عام کرنا
- ایمپلائمنٹ اور صنعتی تعلقات
- ماحولیات
- رشوت ستانی کا خاتمہ
- صارف کی دلچسپی اور شوق
- سائنس اور ٹیکنالوجی
- مقابلہ اور
- ٹیکیشن

مرکزی امور میں شامل ہیں

- لیبر قواعد کی عزت واحترام
- قابل برداشت ترقی کیلئے اعانت
- انسانی حقوق کا احترام
- ماحول (احتیاطی اصول)
- رشوت اور بدعنوانیاں

اصلاً (شروع میں)، ان رہنما اصولوں کا صرف انہی ممالک پر اطلاق ہوتا تھا جو او ای سی ڈی کے اندر کام کر رہے تھے، تاہم، رہنما اصولوں کی حالیہ نظر ثانی نے، جو ۲۰۰۰ء میں عمل میں آئی، انکی وسعت کو بڑھا کر ان میں ان کمپنیوں کو بھی شامل کر لیا جو او ای سی ڈی ارکان ریاستوں میں یا ان سے کاروبار انجام دے رہی تھیں،

حالیہ نظر ثانی میں رسد کے سلسلے کی ذمہ داری کو بھی شامل کیا گیا جس کے معنی ہیں کہ کمپنیاں کاروباری اشتراکت داروں بشمول ذیلی ٹھیکیداروں کی ہمت افزائی کریں کہ وہ اسطرح کاروبار کریں جو رہنما اصولوں سے ہم آہنگ ہو،

اس سلسلے میں رہنما اصول، ممالک پر جو ایک رسمی شرط رکھتے ہیں وہ "نیشنل کنٹکٹ پوائنٹس NCP کا قیام ہے، جنکی ابتدائی ذمہ

داری، رہنما اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنانا ہے، NCP، رہنما اصولوں سے حاصل کردہ تجربات پر اطلاعات جمع کرتے ہیں، انکی ترجیح کرتے ہیں، انکوائرلوں سے نمٹتے ہیں اور رہنما اصولوں سے متعلق معاملات پر گفت وشنید کرتے ہیں اور ان مسائل کو حل کرنے میں معاونت کرتے ہیں جو رہنما اصولوں میں شامل معاملات سے پیدا ہوتے ہیں۔

رہنما اصولوں کا اداراتی ڈھانچہ تین عناصر پر مشتمل ہے: نیشنل کنٹکٹ پوائنٹس، او ای سی ڈی سرمایہ کمیٹی اور کاروبار اور محنت کی مشاورتی کمیٹیاں، بی آئی اے سی اور ٹی یو اے سی،

او ای سی ڈی سرمایہ کمیٹی:

سرمایہ کمیٹی، جو او ای ڈی کے ارکان ممالک کے حکومتی نمائندوں پر مشتمل ہے: NCP کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے مدد فراہم کرتی ہے اور وہ سفارشات مہیا کرتی ہے جن سے وہ اپنی کارکردگی بہتر بنا سکتے ہیں،

او ای سی ڈی واچ:

او ای سی ڈی واچ، جسکا قیام، ایمرسفوٹ، نیدلینڈز، میں ۲۰ سے ۲۲ مارچ ۲۰۰۳ء کی ایک میٹنگ میں عمل میں آیا، یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، افریقہ اور ایشیا کی غیر حکومتی تنظیموں (این جی اوز) کو یکجا کرتی ہے جو کارپوریٹ محاسبہ اور قابل برداشت سرمایہ کیلئے ضرورت پر ایک مشترکہ نظر (وژن) رکھتی ہیں، او ای سی ڈی واچ کے ارکان مندرجہ ذیل اہداف کے پابند ہیں،

- او ای سی ڈی سرمایہ کمپنی کے کام میں حصہ لینا اور اسکو مانیٹر کرنا
- او ای سی ڈی کے کثیر القومی اداروں کیلئے رہنما اصولوں کی افادیت کو، ایک کارپوریٹ اکاؤنٹیبلٹی ٹول کی حیثیت سے، ٹیسٹ کرنا،
- سول سوسائٹی گروپس کو، خاص طور سے ترقی پذیر ممالک میں، بین الاقوامی سرمایہ پر، کارپوریٹ گورننس اور او ای سی ڈی رہنما اصولوں کے سلسلے میں، سرمایہ کمیٹی کے کام کے بارے میں اطلاعات فراہم کرنا
- این جی اوز کو، ان کمپنیوں کے خلاف، جنہوں نے او ای سی ڈی رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی ہو، شکایات درج کرنے کے بارے میں مشورہ دینا

ڈھانچہ اور ممبر شپ:

این جی اوز جو او ای سی ڈی واچ نیٹ ورک کی ارکان بن جاتی ہیں او ای سی ڈی واچ کے اصولوں کے اقرار نامہ پر دستخط کرتی ہیں، وہ ارکان جو نیٹ ورک کی درج بالا سرگرمیوں میں سے ایک فعال کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، کوآرڈینیشن کمیٹی میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں، ویب سائٹ: ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ڈاٹ او ای سی ڈی واچ ڈاٹ او آر جی

ایک بہتر ماحول کیلئے شہری۔ سٹیزنز

شہری۔ سی بی ای ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو ماحول کے تحفظ اور اسکی نگہبانی سے متعلق کثیر منصوبوں میں شامل ہے، آیا وہ زمین کے استعمال کے امور ہوں، خشک فضلہ کا انتظام (سولڈ ویسٹ مینجمنٹ)، فطرت کی نگہبانی، حقوق انسانی یا پولیسی پر بحث ہو شہری۔ سی بی ای نے تمام شعبوں میں ایک مثبت کردار ادا کیا ہے، شہری۔ سی بی ای کو، ان امور اور معاملات پر جن میں مشترکہ عمل اور شمولیت درکار ہو، حکومتی ایجنسیوں اور عام لوگوں کے درمیان بات چیت کا انتظام کرنے اور رابطہ کرانے میں خصوصیات حاصل ہے،

شہری۔ سی بی او، او ای سی ڈی واچ کی کوارڈینیشن کمیٹی کی رکن بھی ہے۔

شہری۔ سٹیزن فور آ بیٹر انوائرنمنٹ

۲۰۶۔ جی، بلاک۔ ۲، پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس، کراچی۔

فون نمبر (92-21) 4530646, 4382298 فیکس نمبر (92-21) 4530646

ای میل shehri@cyber.net.pk ویب سائٹ: ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ڈاٹ شہری ڈاٹ او آر جی

اس اشاعت کے لئے مالی معاونت IRENE نے فراہم کی ہے

شہری